عدی نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عدی نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عدی نام رکھنا درست ہے بلکہ مستحب ناموں میں سے ہے کیونکہ عدی حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے مشہور صحابی رضی اللہ عنہ کا نام ہے اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ہے۔ لہذا ان صحابی کی نسبت سے اگر "عدی" نام رکھا جائے گا تو اس حدیث پاک پر عمل بھی ہوگا اور ان شاء اللہ عزوجل اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

تقریب التہذیب میں ہے

”عدي ابن حاتم۔۔۔الطائي۔۔۔صحابي شهير وكان ممن ثبت (على الإسلام) في الردة“

ترجمہ: عدی بن حاتم طائی مشہور صحابی ہیں۔ اور یہ لوگوں کے ارتداد کے زمانے میں بھی اسلام پر ثابت رہے۔ (تقریب التہذیب، صفحہ 388، مطبوعہ: سوریا)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے ”تسموا بخيار كم“ ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے ”حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

البتہ! مزید بہتر یہ ہے کہ اصل نام محمد رکھا جائے کہ حدیث مبارکہ میں اس کے بہت فضائل بیان ہوئے اور ساتھ پکارنے کے لیے عدی رکھ لیں۔

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“

ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ422، حدیث: 45223، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے

”قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسنادہ حسن“

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد9، صفحہ688، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے ”بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4339

تاریخ اجراء: 16ربیع الثانی1447ھ/10اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net